

فوج، بحریہ اور فضائیہ میں خواتین کیڈٹوں کی بھرتی

Posted On: 18 DEC 2017 7:30PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 18 دسمبر، فوج، بحریہ اور فضائیہ میں خواتین کو صرف افسران کے کاڈر میں ہی بھرتی کیا جاتا ہے۔ بھارتی فوج (طبی، ڈینٹل اور نرسنگ برانچ کو چھوڑ کر)، بھارتی فضائیہ (میڈیکل اور ڈینٹل برانچ کو چھوڑ کر) اور بھارتی بحریہ میں بھرتی کی گئی خاتون افسران کی تعداد مندرجہ ذیل ہے

| سال | فوج | بحریہ | فضائیہ |
|------|-----|-------|--------|
| 2014 | 104 | 57 | 155 |
| 2015 | 72 | 35 | 223 |
| 2016 | 69 | 43 | 108 |

2011 میں حکومت نے خواتین کو مختصر مدت کے لئے سروس

کمیشن افسران (ایس ایس سی او) کو مردوں کے ساتھ تینوں سروسز

میں مستقل کمیشن دینے پر غور کیا تھا جس میں بھارتی فوج

میں جج ایڈووکیٹ جنرل (جے اے جی) اور آرمی ایجوکیشن کور (اے ای سی) اور بحریہ اور فضائیہ نے انہیں شاخوں میں بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس میں بحریہ میں نول کنسٹرکٹر اور ایئر فورس میں اکاؤنٹ برانچ شامل ہیں۔

مارچ 2016 میں مختصر مدت کی سروس کمیشن میں خاتون افسران کو سمندری نگرانی کی شاخ میں پائلٹ کے طور پر اور بحریہ میں ارمائنٹ انسپکٹوریٹ (این اے آئی) کاڈر میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

بھارتی فضائیہ میں 1993 سے خاتون افسران کو جنگی جہازوں کے زمرے کے علاوہ تمام زمروں میں مختصر سروس کمیشن کے افسران کے طور پر بھرتی کی جاتی ہے۔ البتہ بھارتی فضائیہ نے تجرباتی طور پر پانچ سال کے لئے جنگی جہازوں کے زمرے میں بھی خواتین کو شامل کرنے کے لئے مختصر سروس اسکیم میں نظر ثانی کی ہے۔ تین خاتون افسران کا پہلا بیچ 18 جون 2016 کو جنگی جہازوں کے زمرے میں شامل کیا گیا۔

اس کے علاوہ فوج نے خواتین افسران کی مدت میں اضافہ کرنے اور ان کی ترقی کے امکانات کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات کے جارے ہیں تاکہ فوج میں خواتین کی شرکت میں اضافہ کیا جاسکے۔

مذکورہ معلومات آج راجیہ سبھا میں دفاع کے وزیر مملکت ڈاکٹر سبھاش بھامبرے نے جناب تروچی سیوا کے ایک تحریری سوال کا جواب دیتے ہوئے فراہم کیں۔

U-6347

(Release ID: 1513109) Visitor Counter : 9

